سوال

(735)عام حالات میں دعا کرنے کےلیے کونسا طریقہ سنت سے ثابت ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة الله وبرکاته

بعض لوگ بازو سامنے کی طرف لمبے کر کے دعا کرتے ہیں اور اکثر سینے کے قریب ہاتھ پھیلاتے ہیں۔ عام حالات میں دعا کرنے کےلیے کونسا طریقہ سنت سے ثابت ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

اس سلسلہ میں مرفوع کوئی روایت ثابت نہیں۔ البتہ ابن عمر رضی اللہ عنہما وغیرہ کے آثار سے معلوم ہوتا ہے، کہ دعا کے عام حالات میں ہاتھ سینہ کے برابر ہونے چاہئیں۔ البتہ مبالغہ کی صورت میں اس سے اُوپر بھی ہوسکتے ہیں، جس طرح کہ نماز استسقاء میں اُلٹے ہاتھ پھیلانے میں انتہائی مبالغہ کرنا، آپ کا معمول تھا۔ ''حصن حصین'' میں ہے :

'وَرَفَعَهُمَا حَذْوَ مَنْكِبَيْهِ' (تحفۃ الذاکرین، ص: ۴۱)

سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے بسند صحیح ''الأدب المفرد'' میں یہ بھی ثابت ہے، کہ انھوں نے دعا میں اپنے دونوں ہاتھ اس کیفیت سے اٹھائے، کہ ہاتھوں کا نیچے والا حصہ دونوں کندھوں کے برابر تھا اور اندرونی حصہ چہرے کے قریب۔ تفصیل کےلیے ملاحظہ ہو! فتح الباری (۱۱/۱۴۲۔۱۴۳)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوٰۃ : صفحہ:635

محدث فتویٰ